

## 22468-ملحد سے شادی کرنے کا حکم

سوال

میرے خاوند نے مجھے کہا کہ شادی سے قبل وہ ملحد تھا اور میرا ایمان متزلزل تھا میں نے زیادہ نہ سوچا اور شادی کے ایک برس بعد میں نے دیکھا اور تو قریبی کی کہ میں اسے تبدیل کر سکتی ہوں، خاوند کے والدین مسلمان میں، میرا ایمان کمزور تھا، سرال والوں کے ساتھ میری مشکلات شروع ہو گئیں تو میرے گھروں والوں نے مجھے نصیحت کی کہ اللہ پر بھروسہ کر کے اس کے لیے دعا کروں، الحمد للہ میں نے نماز بھی شروع کر دی اور دل میں ایمان اور اللہ کے وجود کا شعور پیدا ہو گیا، میرے چھاپکیں برس کی عمر میں فوت ہو گئے تو اس واقعہ نے مجھے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا کہ یہ زندگی تو ختم ہونے والی ہے الحمد للہ میرا اللہ پر ایمان مضبوط ہو گیا، لیکن میرے خاوند کا ایمان میرے ایمان کی طرح نہیں، وہ اللہ اور رسول پر تو ایمان رکھتا ہے لیکن اس کے خیال میں اسلامی تعلیمات کو پناہ ضروری نہیں، یہ تعلیمات تو صرف پہلے وقت کے لیے تھیں۔

میں اسے کس طرح سمجھاؤں، کیا بہماری شادی باطل ہے، وہ کہتا ہے کہ دل صاف ہونا چاہیے شراب نوشی یا قمار بازی اور جو اوغیرہ اہم نہیں، بعض اوقات وہ شراب نوشی بھی کرتا ہے برائے مہر بانی جواب جلد دیں کہ ہماری شادی باطل ہے یا نہیں کیونکہ میں معصیت و نافرمانی میں نہیں رہنا چاہتی، آپ کا شکریہ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دین والے سے شادی کرنے کی وصیت فرمائی ہے، کیونکہ اصل میں عورت کمزور ہوتی ہے اسے تبدیل کرنا اور اس کی سوچ کو بدنا ممکن ہوتا ہے بلکہ اس کے دین کو بھی بدنا مشکل نہیں اس کے لیے کم از کم چیز خرچ کر کے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے، اس لیے آپ کو چاہیے تھا کہ آپ ایسے شخص سے شادی کرنے سوچتی بھی نہ جو قلیل الدین تھا، چہ جائیکہ بے دین اور ملحد قسم کے شخص سے اس دلیل کے ساتھ شادی کرنا کہ آپ اس کی ہدایت کا سبب بن سکتی ہیں۔

ملحد اور بے دین شخص سے شادی اصلاً بالکل باطل اور فاسد ہے، اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے اس طرح کی فاسد اور باطل شادی اس دلیل سے کرنی جائز نہیں کہ وہ شادی کے بعد اس شخص کو تبدیل کر لے گی، آپ کے لیے واجب تو یہ تھا کہ آپ بھی اس صحابیہ کی طرح کرتیں جن کا نام امام سلیمان تھا اور انہوں نے ابو طلحہ سے شادی کرنے کے لیے کیونکہ وہ کافر تھا شرط رکھی کہ وہ اسلام قبول کر لے تو اس سے شادی ہو سکتی ہے، اور اسلام میں سب سے عظیم مہرام سلیمان کا تھا جیسا کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے اور اسے نبأ نے (3341) میں روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

کسی مسلمان عورت کا کافر شخص سے شادی کرنا فاسد اور باطل ہے اس کے دلائل واضح اور ظاہر ہیں، اور یہ ان مسائل میں سے جن پر علماء امت کا اجماع ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اے ایمان والوں جو تمہارے پاس مومن عورتیں بھرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان لو، دراصل ان کے ایمان کو بخوبی جانے والا تو اللہ ہی ہے، لیکن اگر وہ تمہیں ایمان والیاں معلوم ہوں تو اب تم انہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، یہ ان کے لیے حلال نہیں، اور نہ وہ ان کے لیے حلال ہیں، اور جو خرچ ان کافروں کا ہوا ہے وہ انہیں ادا کرو، ان عورتوں کو ان کے مہر دے کر ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں المحتیہ (10)۔

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے :

اور شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک نکاح مت کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، ایمان والی لوگوں بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے، گوتمیں مشرک ہی اچھی لگتی ہو، اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں، ایمان والا غلام آزاد مشرک مرد سے بہتر ہے، گو شرک تمیں اچھا لگے، یہ لوگ جنم کی طرف بلاتے ہیں، اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلا تا ہے، وہ اپنی استین لوگوں کے لیے بیان کر رہا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (ابقرۃ) (221).

اور آپ کا خاوند جو آپ کو کہہ رہا ہے اور جسے وہ اسلام کی طرف مسوب کر رہا ہے وہ سب یقینی طور پر باطل ہے، کیونکہ اسلام اس دور اور وقت کے لیے خاص نہیں تھا جس میں رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم مسیوٹ ہوئے تھے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تو سب لوگوں اور قیامت تک کے لیے ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور ہم نے آپ کو سب لوگوں کے لیے خوشخبری دیئے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں "سما" (28).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشادِ ربی ہے :

آپ کہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تمہاری سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، جس کی آسمان وزمیں میں پائی جانے والی سب اشیاء پر ملکیت ہے، اس کے علاوہ کوئی معبد برحق نہیں وہ ہی زمہ کرتا اور مارتا ہے، چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسول امی نبی پر ایمان لاو جو اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان لانے والا ہے اور اس کی پیر وی و اتباع کرو تاکہ تم راہ بہادیت پر آ جاؤ" (الاعراف) (158).

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مجھے پانچ اشیاء دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں :

میری ایک ماہ کی مسافت سے دوری پر رعب کے ساتھ مد کی گئی ہے، اور میرے لیے ساری زمین مسجد اور پاک بنائی گئی ہے، میری امت میں سے جس شخص نے بھی نماز کا وقت پایا تو وہ نماز ادا کرے، اور میرے لیے غمیت حلال کی گئی ہے، اور نبی کو خاص کر اس کی قوم کی طرف مسیوٹ کیا جاتا تھا لیکن مجھے سب لوگوں کے لیے مسیوٹ کیا گیا ہے، اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (438) صحیح مسلم حدیث نمبر (432).

اور آپ کے خاوند کا یہ اعتقاد رکھنا کہ دل صاف ہونا چاہیے یہ کوئی اہم نہیں چاہے شراب نوشی کرے یا جو اکھیلے

اس کی یہ بات غلط اور باطل اور فاسد اعتقاد ہے، کیونکہ اگر دل صاف ہونے کا باقی اعضا پر بھی اثر ظاہر ہو، کیونکہ ظاہر کی اصلاح باطن کی اصلاح کی علامت و نشانی ہے، اور ظاہر کا خراب اور فاسد ہونا باطن کی خرابی کی نشانی ہے، تو پھر اس کا دل کس طرح صاف ہو سکتا ہے جب وہ شراب نوشی بھی کری یا جو اکھیلے اور قمار بازی کرے یا غافشی اور بے حیانی کے کام کرے؟ یہ تو محال اور ناممکن ہے۔

نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح، اور ان کے مابین کچھ مشابہات میں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے، اس لیے جو کوئی بھی مشابہات سے نجگی تو اس نے اپنادین بھی محفوظ کر لیا اور اپنی عزت بھی، اور جو کوئی شبہات میں پڑیا تو وہ اس راجعی اور پروابے کی طرح ہے جو مخصوص چراغاہ کے ارد گرد چراغاہ ہے خدا شہ ہے کہ کمیں اس میں بھی نہ واقع ہو جائے، خبردار بادشاہ کے لیے مخصوص علاقہ چراغاہ ہوتا ہے اور اللہ کی یہ حسی اور مخصوص علاقہ اس کی زمین میں حرام کر دہ اشیاء ہیں، خبردار جسم میں ایک ٹکڑا ہے جب وہ صحیح ہو جائے تو سارا جسم صحیح ہو جاتا ہے، اور جب وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم ہی خراب ہو جاتا ہے، اور وہ دل ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (52) صحیح مسلم حدیث نمبر (1599).

خلاصہ یہ ہوا کہ :

آپ کی یہ شادی فاسد و باطل ہے، اور آپ کے لیے حلال نہیں کہ آپ اس شخص کو اپنے قریب آنے دیں حتیٰ کہ وہ دین اسلام کی طرف واپس نہ پہنچ آئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دین اسلام قبول کر کے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرانہ ہو جائے اور اسلامی احکام کو مانے لگے۔

اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو شرعی عدالت کی جانب سے شرعی طور پر نکاح فتح کرنا واجب و ضروری ہے، اور اگر آپ کے لیے ایسا ممکن نہ ہو یا پھر شرعی عدالت نہ ہو تو آپ اس سے طلاق طلب کریں، اگر وہ طلاق نہ دے تو آپ اس کو مہر سے کم یا زیادہ ادا کر کے خلع کر لیں تاکہ علیحدگی ہو سکے۔

واللہ اعلم.